ے - چاروشین
تیوپا چڑیوں کو
کیوں نہیں پکڑتا

تیوپا کا نام تیوپا کیوں پڑا

جب تیوپا کو کسی بات پر بہت تعجب ہوتا یا اپنی سمجھ میں نہ آنےوالی کوئی بات دیکھتا تو وہ ہونٹوں میں بڑبڑانے لگتا: ''تیوپ، تیوپ، تیوپ، تیوپ...،،

اور جب ہوا سے گھاس ہلنے لگتی، یا کوئی چھوٹی چڑیا اڑتی، یا پھر تتلی اپنے پروں کو پھڑپھڑاتی تو تیوپا دبے پاؤں رینگ کر اس کے نزدیک آجاتا اور کہتا: ''تیوپ، تیوپ، تیوپ... میں تمھیں جھپٹ لونگا! تمھیں دبوچ لونگا! پکڑ لونگا! اور پھر تم سے کھیلونگا!،،

بس اسی طرح تیوپا کا نام تیوپا پڑا۔

ایک بار تیوپا نے دھیمی سی سیٹی کی آواز سنی۔
دیکھتا کیا ہے کہ کروندے کی گھنی جھاڑیوں میں سلیٹی رنگ کی چھوٹی چھوٹی چڑیاں کیڑے مکوڑوں کا شکار کر رہی ہیں۔
تیوپا دبے پاؤں چھپتا اور رینگتا ہوا آگے بڑھا۔ وہ سانس سادھے ہوئے تھا یہاں تک کہ وہ تیوپ، تیوپ بھی نہیں کر رہا تھا۔ وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں چڑیاں ڈر نہ جائیں۔ پر جب وہ ان کے نزدیک آ گیا تو اچانک ہی اس نے چڑیوں پر جھپٹا مارا! وہ دبوچا... بس ذرا سی کسر رہ گئی دبوچنے میں۔
تیوپا چڑیاں پکڑنے کے قابل بڑا نہیں ہوا تھا۔
ابھی اسے جھپٹا مارنے کا ہنر نہیں آتا تھا۔
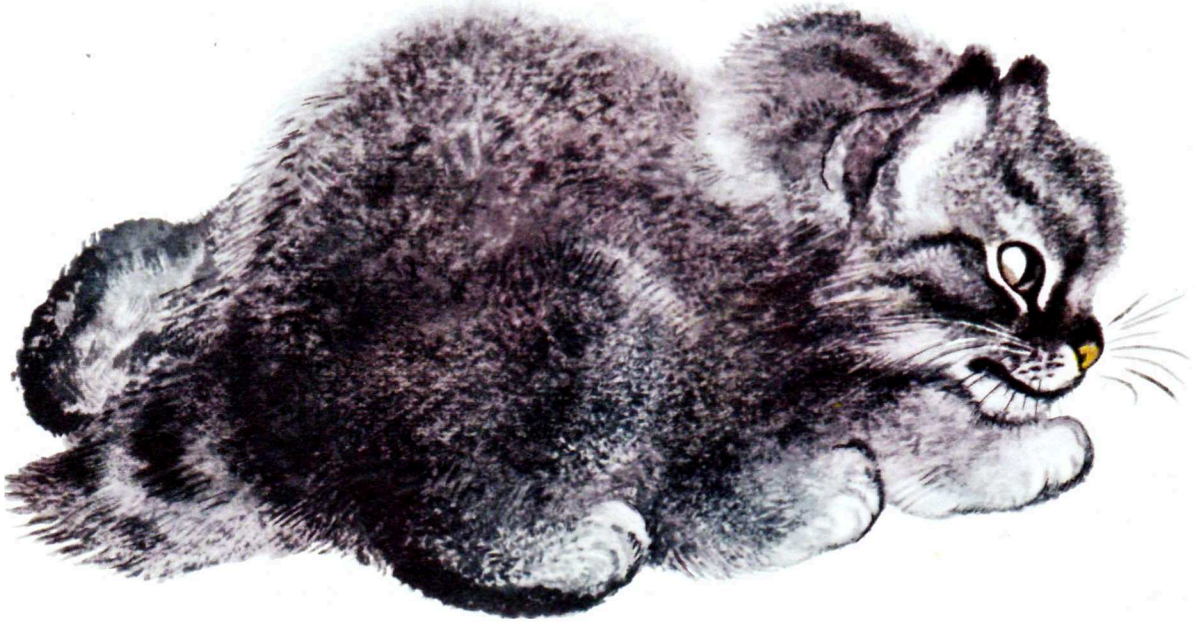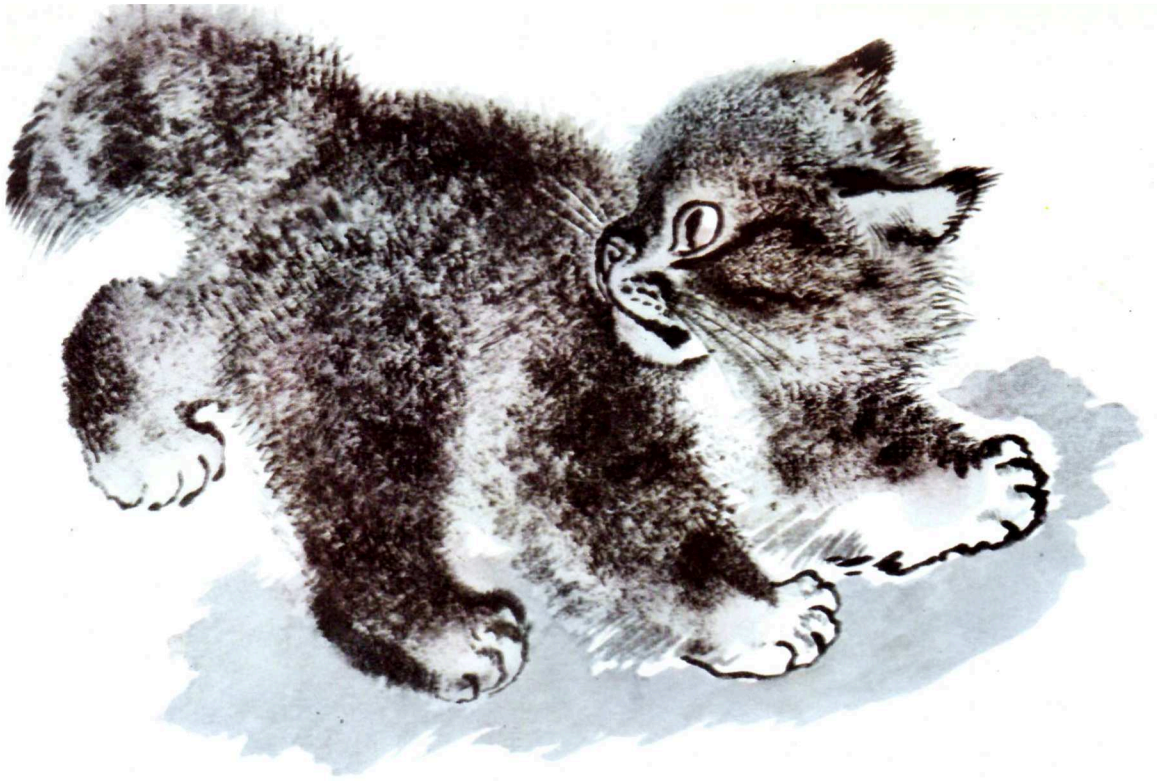
تیوپا پھر چھوٹا بچہ کیسے بن گیا

ایک دن تیوپا کی ماں نیپونکا نے تیوپا کی پٹائی کر دی۔ وہ تیوپا کو اپنے پاس سے بھگا رہی تھی اور تیوپا اس کو پریشان کر رہا تھا۔ ماں کے پاس تیوپا کے لئے وقت نہ تھا۔

نیپونکا بیچینی سے انتظار کر رہی تھی کہ جلد ھی اس کے یہاں دوسرے نئے دودھ پیتے بچے آ جائیں گے۔

اس نے ننھے منوں کے لئے جگہ بھی ڈھونڈ لی تھی، ایک چھوٹی پیاری ٹوکری جہاں وہ ان بچوں کو دودھ پلایا کریگی اور ساتھ ھی ان کے لئے لوری گایا کریگی۔

تیوپا اب ماں سے ڈرنے لگا۔ وہ اس کے نزدیک نہیں آتا۔ بغیر قصور کے بھلا کسی کو مار کھانا اچھا لگتا ھے؟

بلیوں کے یہاں کا دستور ھے: چھوٹوں کو کھلانا پلانا اور بڑا کرنا اور بڑے بچوں کو نکال باھر کرنا۔ لیکن نیپونکا کے چھوٹے دودھ پیتے بچے اٹھا لئے گئے تھے۔

وہ گھوم گھوم کر بچوں کو ڈھونڈتی اور بلاتی تھی۔ نیپونکا کے پاس دودھ تو بہت تھا،

پر پینے والا کوئی نہیں۔

وہ ان کو ڈھونڈتی رہی، ڈھونڈتی رہی اور اتفاق سے اس کی نظر تیوپا پر پڑ گئی۔ تیوپا تو اس سے چھپتا پھرتا تھا مار کے ڈر سے۔

نیپونکا نے سوچا کہ یہ تیوپا، تیوپا نہیں بلکہ اس کا نیا چھوٹا دودھ پیتا منا ہے جو کھو گیا تھا۔

یہ فیصلہ کرکے وہ خوش ہو گئی اور میاؤں میاؤں کرکے وہ چھوٹے ننھے کو بلانے لگی۔ وہ اسے دودھ پلانا، اس کو پیار کرنا چاہتی تھی۔

پر تیوپا کو تو سبق مل چکا تھا، واقف ہو گیا تھا۔ وہ بھلا قریب پھٹکنے کیوں لگا۔ ابھی کل ہی اس کا جو دلار کیا گیا تھا اس کو خوب یاد تھا۔
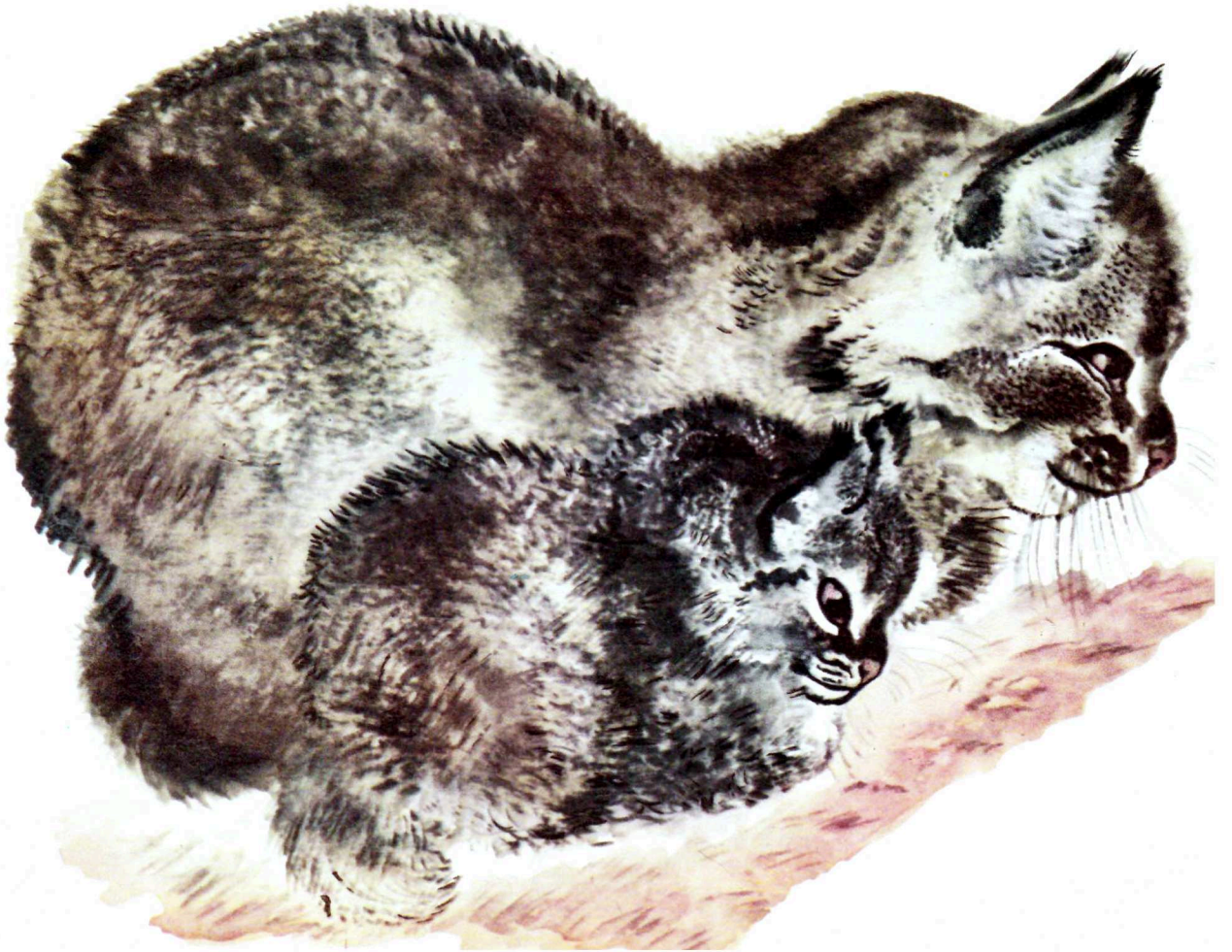
نیپونکا گانے لگی: ''آؤ، میرے پاس، ڈرو نہیں میرے لال، پیٹ بھر دونگی،، اور وہ کروٹ سے لیٹ گئی۔

نیپونکا کا دودھ تو بڑا میٹھا اور گنگنا ہے۔ تیوپا نے ہونٹوں پر زبان پھیری۔ عرصہ ہوا کہ اس نے اپنے آپ کھانا کھانا سیکھ لیا اور ابھی تک اسے یاد بھی ہے کہ کیسا میٹھا دودھ ہے۔

پھر بھی وہ نیپونکا کے قریب نہ آیا۔

آخرکار نیپونکا نے تیوپا کو منا ہی لیا۔ اس نے تیوپا کو دودھ پلایا اور وہ آرام سے سو گیا۔

اور پھر ایک عجوبہ ہوا۔ تیوپا تو اب بڑا ہو گیا تھا پر نیپونکا نے سوچا کہ وہ ابھی ننھا منا ہے اور لگی اس کو چاٹ چاٹ کر صاف کرنے۔

تیوپا جاگا تو حیرت میں رہ گیا۔ بھلا یہ کیا ہوا۔ وہ تو اب خود کو اپنے آپ صاف کر سکتا تھا۔

تیوپا چاہتا تھا کہ وہاں سے چمپت ہو جائے۔ لیکن ماں نے ہدایت کی: ''لیٹے رہو، ابھی تم چھوٹے ہی ہو، کہیں ٹھوکر کھا جاؤگے، کھو جاؤگے۔''

اور لوری دیتے دیتے وہ خود ہی سو گئی۔

بس تیوپا اسی وقت ٹوکری سے نکل کر بھاگ کھڑا ہوا۔ اور طرح طرح کے کاموں میں لگ گیا۔ کبھی وہ تتلی پکڑنے بڑھتا تو کبھی دبے پاؤں گوریوں کے پاس تک رینگ کر پہنچ جاتا۔

نیپونکا جاگ پڑی۔ ہائے، اس کا تیوپا کہاں چلا گیا؟ کھو گیا کیا؟!

وہ باہر صحن میں دوڑی ہوئی آئی اور پکارنے لگی۔

اس وقت تک تو تیوپا چھت پر پہنچ چکا تھا وہاں رینگ کر، دوڑ کر چڑیوں کو ڈرا رہا تھا۔

نیپونکا لپک کر اس کے پاس جا پہنچی۔

''دیکھو گر نہ جانا! لڑھک نہ جانا!''

پر تیوپا بھلا کہاں سنتا ہے۔

تب نیپونکا اسے گردن سے پکڑ کر چھت سے نیچے لے آئی۔ جیسے بالکل ہی چھوٹے سے بچے کو۔ اور تیوپا کبھی ہاتھ پیر مارتا، کبھی مچل کر اڑ جاتا۔ وہ چھت سے جانا نہیں چاہتا۔

کسی نہ کسی طرح نیپونکا اس کو نیچے لے ہی آئی، چپ چاپ اسے چاٹتی رہی۔

اور نیپونکا کی سمجھ میں یہ بات کسی طرح آ ہی نہیں رہی تھی کہ تیوپا اب بڑا ہو گیا ہے اور اسے اب دیکھ بھال کی ضرورت نہیں ہے۔

تیوپا چڑیوں کو کیوں نہیں پکڑتا

تیوپا نے دیکھا کہ اس سے کچھ ہی دوری پر گوریا بیٹھی گا رہی ہے :
چیک ۔ چیک!
چیک ۔ چیک !
''تیوپ، تیوپ، تیوپ، تیوپ،، تیوپا بھی بڑبڑایا ''دبوچ لونگا! جھپٹ لونگا! پکڑ لونگا! اور پھر تم سے کھیلونگا!،، وہ گوریا کی طرف دبے پاؤں رینگ چلا ۔
لیکن گوریا نے اسے فوراً ہی دیکھ لیا اور وہ اپنی گوریوں کی بولی میں چیخ پڑی :
''چیک، چیک! دیکھو لٹیرا رینگ کر آرہا ہے! وہ چھپا کہاں تھا، ذرا دیکھو تو!،،
اور تبھی، نہ جانے کہاں کہاں سے، بلکہ ہر طرف سے گوریاں اڑ کر آ گئیں، ان میں سے کچھ تو جھاڑیوں پر بیٹھ گئیں، اور کچھ سیدھی بالکل تیوپا کے سامنے والے راستے پر آبیٹھیں ۔
اور انھوں نے ملکر تیوپا پر چیخنا شروع کر دیا :
چیک ۔ چیک!
چیک ۔ چیک!
وہ شور مچا رہی تھیں، ہنگامہ کر رہی تھیں، چڑچڑا رہی تھیں ۔ تیوپا ان کو ایک آنکھ نہیں بھا رہا تھا ۔
وہ سہم گیا ۔ اس نے پہلے کبھی ایسا بھیانک شور نہیں سنا تھا ۔ وہ وہاں سے رفو چکر ہو گیا ۔

پر گوریاں اس کو بھگا کر دیر تک چیختی رہیں۔
شاید آپس میں وہ ایک دوسرے کو بتا رہی تھیں کہ تیوپا کس طرح چھپکر رینگ آیا تھا اور انھیں پکڑ کر چٹ کرنا چاھتا تھا اور گوریاں کیسی بہادر اور نڈر تھیں، انھوں نے اس کو ڈرا کر بھگا دیا۔
تیوپا نے سوچا کہ شاید وہ کسی کو پکڑ نہ پائےگا۔ اس کے پنجوں میں کوئی نہیں آئےگا۔ اور وہ پیڑ پر جا چڑھا۔ اور اس کی ڈالوں میں چھپکر چاروں طرف دیکھتا رہا۔
شکاری تو شکار کو دیکھ نہیں پایا، پر شکار نے شکاری کو دیکھ لیا۔

تیوپا نے دیکھا کہ وھاں وہ اکیلا نہیں بلکہ قسم قسم کی چڑیاں اس کو گھور رہی ھیں۔ یہ چڑیاں نہ تو چھوٹی سلیٹی چڑیوں کی طرح تھیں اور نہ ھی شور مچانے والی گوریاں۔ نہ جانے کونسی تھیں، بس خود تیوپا سے تھوڑی چھوٹی تھیں۔ یہ شاید کوئلیں تھیں جو اپنے گھونسلے کی جگہ تلاش کر رہی تھیں۔ اور انھوں نے عجیب و غریب انجانا سا درندہ دیکھا۔ یہ تیوپا تھا۔

تیوپا بڑا خوش ھوا: ''یہ مزے کی بات ھے۔ تیوپ، تیوپ، تیوپ! یہ ایسی کونسی افلاطون ھیں؟ ابھی انھیں دبوچ لونگا! تیوپ، تیوپ، تیوپ! جھپٹ لونگا! تیوپ، تیوپ، تیوپ، تیوپ! پکڑ لونگا! پھر کھیلونگا!،،
بس تیوپا یہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ پہلے وہ کس کو دبوچے۔
ایک کوئل تیوپا کے پیچھے بیٹھی تھی، دوسری اس کے سامنے، بس بالکل اس کے نزدیک۔
تیوپا کبھی ادھر مڑتا تو کبھی ادھر اور بولتا جاتا تیوپاتا جاتا۔ کبھی وہ ایک کی طرف تو کبھی دوسری کی طرف دیکھتا۔
تیوپا اپنے پیچھے والی کوئل کی طرف مڑ گیا لیکن اس کے سامنے جو کوئل بیٹھی تھی اس نے اڑ کر تیوپا کو ایسی ٹھونگ ماری اور اسے ایسا کونچا کہ تیوپا تیوپ، تیوپ کرنا بھول گیا۔
اس کی سمجھ میں یہ نہیں آیا کہ آخر یہ ھو کیا رہا ھے۔
وہ خفا ھو گیا، اسے نوچ کر رکھ دیا تھا!
تیوپا جلدی سے جھاڑی پر کود پڑا اور کہیں سر چھپانے کے لئے بھاگ کھڑا ھوا۔
اب بیچارا اگر کبھی کسی چڑیا کو دیکھ بھی لیتا ھے تو اس کی طرف بالکل دھیان نہیں دیتا۔
اسی لئے تیوپا چڑیاں نہیں پکڑتا۔

فہرست